جس کی روشنی میں اکابر علمائے کرام آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے، توقع کی جارہی ہے کہ اس موقع پر ملک میں فرقہ وارانہ فسادات کے خاتمے کے لئے تجاویز پر مشتمل ''اعلان راولپنڈی'' کے نام سے ایک اعلامیہ بھی جاری کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ 4 دسمبر بروز بدھ کو وفاق ہاؤس اسلام آباد میں وفاق المدارس کی ایگزیکٹو کونسل کا اہم اجلاس بھی ہوگا، جس میں دینی مدارس کے تحفظ، موجودہ ملکی صورتحال اور دیگر اہم امور پر غور و خوض ہوگا۔

☆......☆......☆

اہل حق علماء کی آواز کو موثر بنانے کے لئے ''سپریم کونسل'' قائم کرنے کا اعلان

(پ-ر) جامع مسجد پرانا قلعہ راولپنڈی میں امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت شیخ الحدیث مولانا عبدالمجید لدھیانوی کی صدارت میں وفاق المدارس کی دعوت پر ملک گیر علمائے کرام، دینی جماعتوں کا مشترکہ اجلاس ہوا، اجلاس میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، جمعیت علمائے اسلام، اہلسنت والجماعت، جمعیت اشاعت التوحید، مجلس احرار اسلام، تحریک خدام اہلسنت، تنظیم اہلسنت اور تمام بڑے مدارس اور تنظیموں کے سربراہان اور نمائندگان نے شرکت کی، امیر مرکزیہ عالمی تحفظ ختم نبوت شیخ الحدیث مولانا عبدالمجید لدھیانوی کی صدارت میں منعقدہ اس اجلاس میں مولانا فضل الرحمان، مولانا سمیع الحق، مولانا قاری حنیف جالندھری، مولانا سید عطاء المومن شاہ بخاری، مولانا اشرف علی، مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی، مولانا قاضی عبدالرشید، سینیٹر مولانا عبدالغفور حیدری، مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ، مولانا اورنگزیب فاروقی، مولانا ڈاکٹر قاری عتیق الرحمٰن، مولانا قاضی ظہور الحسن اظہر، مولانا اللہ وسایا، مولانا حافظ فضل الرحیم، مولانا ارشاد احمد کبیر والا، مولانا انوار الحق، مولانا سعید یوسف، مولانا سید عدنان کاکاخیل، مولانا مفتی محمد (جامعہ الرشید)، مولانا محمد الیاس گھمن، مولانا مفتی محمد نعیم، مولانا عبیداللہ خالد، مولانا قاری محمد ابوبکر جہلم، مولانا ڈاکٹر سیف الرحمٰن، مولانا محمود الحسن اشرف، مولانا مفتی کفایت اللہ، مولانا گل نصیب خان، مولانا پیر سیف اللہ خالد، مولانا رشید اشرف، مولانا راحت علی ہاشمی، مولانا امداد اللہ، مولانا مفتی محمد طیب، مفتی طاہر مسعود، مولانا عبدالمجید، مولانا گلزار قاسمی، مولانا محمد ابراہیم، مولانا زبیر صدیقی، مولانا قاضی نثار، مولانا ادریس، مولانا قاری مہر اللہ، مولانا فیض محمد، مولانا مفتی صلاح الدین، قاری عثمان، مولانا حبیب الرحمٰن، مولانا مسعود الرحمٰن عثمانی، مولانا پیر اویس عزیز ہزاروی اور مفتی امان اللہ و دیگر علمائے کرام اور تاجر رہنماؤں نے شرکت کی۔ اجلاس میں سانحہ تعلیم القرآن راولپنڈی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور یوم عاشورہ پر پیش آنے والے اس سانحے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا، وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ نے باہمی اتفاق رائے سے سپریم کونسل بنانے کا بھی فیصلہ کیا، سپریم کمیٹی تمام مکاتب فکر کے رہنماؤں و جید علمائے کرام سے رابطے کر کے متفقہ طور پر حکمت عملی مرتب کرے گی، امیر مجلس تحفظ ختم نبوت مولانا عبدالمجید لدھیانوی اس کونسل کے سربراہ ہوں گے، اجلاس میں کہا گیا کہ سانحہ راولپنڈی

افسوس ناک ہے، حکومت متاثرہ افراد کی بحالی کے لئے کردار ادا کرے، اجلاس میں کمیشن کی رپورٹ جلد مکمل اور ذمہ داروں کا تعین کر کے ان کو کیفر کردار تک پہنچانے کا مطالبہ کیا گیا، جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ مستقبل میں ایسے واقعات سے بچنے کے لئے پنجاب حکومت کو اقدامات کرنا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سانحے کے حوالے سے جو بھی اقدامات کرے، اس پر سپریم کمیٹی کو اعتماد میں لیا جائے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ عالمی قوتیں مسلمانوں کو کمزور کرنے کے لئے ان کے مابین تصادم اور نفرتیں پیدا کرنے کی سازش میں مصروف ہیں، امت مسلمہ اور پاکستانی قوم فرقہ وارانہ جھگڑوں کی متحمل نہیں ہوسکتی۔ انہوں نے کہا کہ راولپنڈی کے دلخراش سانحہ کے بعد ملک بھر میں شدید ردعمل کو روکنے کے لئے علمائے کرام اور مذہبی رہنماؤں نے جس تدبر اور حکمت عملی سے کام لیا، وہ قابل ستائش ہے۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ پاکستان کو اس وقت صلیبی دہشت گردی کا سامنا ہے، امریکی ڈرون حملے شہروں تک پہنچ چکے ہیں، اس کا راستہ نہیں روکا جارہا ہے۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ اس وقت پورا ملک حالت جنگ میں ہے اور قوم کو یکجہتی کی ضرورت ہے، قوم کو متحدہ ہو کر تمام سازشوں کو ناکام بنانا ہوگا، وفاق المدارس کے مرکزی سیکریٹری جنرل مولانا حنیف جالندھری نے کہا کہ حکومت پنجاب اس واقعے کے ذمہ دار حملہ آوروں کو جلد از جلد کیفر کردار تک پہنچائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جن پولیس افسران کو معطل کیا گیا، ان کے خلاف فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں غفلت برتنے پر کارروائی بھی ہونی چاہئے کہ حکومت کی جانب سے سانحہ راولپنڈی کی تحقیقات کے لئے بنایا گیا کمیشن محض روایتی نہیں بلکہ عملی ہونا چاہئے۔ سینیٹر مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ کراچی کے حالات خراب کرنے میں بلیک واٹر ملوث ہے، جو ٹارگٹ کلنگ اور دہشت گردی کر رہی ہے، اس اجلاس میں مولانا محمد الیاس گھمن نے بھی اجلاس کے شرکاء سے خطاب کیا اور مختصر وقت میں اپنی تجاویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک کو پیش آمدہ مسائل کے لئے جدید اور مستند علماء پر مشتمل فقہی بورڈ بنا دیا جائے اور اس بورڈ کی رائے پورے مسلک کی رائے شمار ہو، مختلف مسلکی اور نظریاتی تنظیمات کے دو دو فرد لے کر ایک مشاورتی بورڈ بنایا جائے، تاکہ ہر تنظیم اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اس انداز میں کام کرے کہ باہمی تصادم کی نوبت نہ آئے اور بورڈ کو جمعیت علمائے اسلام اور متفقہ بورڈ کے زیر نگرانی کر دیا جائے اور اس نگران بورڈ کی ہدایات پر عمل کرنے کے لئے تنظیمات کو پابند بنایا جائے، موجودہ صورت حال میں مسلک دیوبند کو متحد کرنے کے لئے تعلیم القرآن راجہ بازار راولپنڈی ہی میں قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن، مولانا سمیع الحق اور صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان مولانا سلیم اللہ خان اور صدر دارالعلوم کراچی مفتی محمد رفیع عثمانی مدظلہم کی سرپرستی اور نگرانی میں ایک اجلاس طلب کیا جائے اور مہتمم دارالعلوم دیوبند قاری محمد طیب قاسمی، مولانا قاضی نور محمد، مولانا محمد علی جالندھری اور شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان رحمہم اللہ نے جس تحریر پر دستخط فرمائے تھے، اسی پر دستخط کرنے کے لئے فریقین کو پابند کیا جائے۔ نظام تعلیم کو مضبوط اور محفوظ رکھنے کے لئے وفاق المدارس العربیہ

پاکستان جبکہ ملک میں نظام شریعت کو نافذ کرنے کے لئے جمعیت علمائے اسلام کو مضبوط بنایا جائے اور الیکشن کے دنوں میں متفق اور متحد ہو کر جمعیت علمائے اسلام کے پلیٹ فارم پر الیکشن لڑا جائے اور اسمبلی اور سینیٹ میں موثر کردار ادا کیا جائے۔ تمام تر دینی وسیاسی معاملات میں قیادت پر مکمل اعتماد کیا جائے اور کچھ اختلاف رائے بھی ہو تو اس کا اظہار اسٹیجوں پر نہ کیا جائے۔ اجلاس کے بعد متفقہ اعلامیہ جاری کیا گیا، جس میں مطالبہ کیا گیا کہ سانحہ راولپنڈی کے ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچانے، فرقہ وارانہ کشیدگی کے سدباب کے لئے موثر قانون سازی اور تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ کو منظر عام پر لانے کے لئے ترجیحی بنیادوں پر عملی اقدامات کئے جائیں، حکومت پنجاب اپنے وعدوں پر عمل درآمد کو ہر صورت یقینی بنائے، فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لئے موثر قانون سازی کی جائے اور تمام مکاتب فکر اپنی مذہبی رسومات کے لئے حدود کا از سر نو تعین کریں، تاکہ گنجان آباد علاقوں میں کوئی تصادم کی فضا نہ بن سکے۔ مسجد، دارالعلوم تعلیم القرآن اور متاثرہ مارکیٹ کی مقررہ شیڈول میں تعمیر کو یقینی بنایا جائے، کمیشن میں شہادتیں دینے کی تاریخ میں توسیع کی جائے۔ سانحہ کے بعد پولیس افسران کی معطلی کافی نہیں، بلکہ ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

☆......☆......☆

مولانا شمس الرحمان معاویہ کی شہادت سے امن کوششوں کو دھچکا لگا، وفاق المدارس

(پ۔ر) مولانا شمس الرحمٰن معاویہ پر دہشت گردانہ حملہ افسوس ناک اور قابل مذمت ہے، مولانا کی شہادت سے قیام امن کی کوششوں کو شدید دھچکا لگا ہے، قاتلوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے، ملک موجودہ نازک صورتحال میں فرقہ وارانہ قتل وغارت گری کا متحمل نہیں، اس لئے فرقہ وارانہ فسادات کے اسباب وعوامل کو ختم کرنے پر توجہ دی جائے۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان اور مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔ وفاق المدارس کے قائدین نے مولانا شمس الرحمٰن معاویہ کی شہادت کے واقعہ کو افسوس ناک اور قابل مذمت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا شمس الرحمٰن ایک باصلاحیت، متحمل مزاج اور صلح جو شخص تھے، ان کی شہادت سے قیام امن کی کوششوں کو شدید دھچکا لگا ہے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے مطالبہ کیا کہ مولانا کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے تمام مکاتب فکر کے رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ موجودہ صورتحال میں دانشمندی کا مظاہرہ کریں، کیونکہ موجودہ نازک صورتحال میں ملک فرقہ وارانہ قتل وغارت گری کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ملک میں فرقہ وارانہ فسادات کے اسباب وعوامل کو ختم کرنے پر توجہ دی جائے۔

☆......☆......☆